سوال

(281)ناچ گانے کی ویڈیو اور اس کا کاروبار

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں شادی بیاہ کے موقع پر ناچ گانے کی فلم تیار کی جاتی ہے، اس طرح ویڈیو بنانے کا کاروبار کیا جاتا ہے، اس قسم کے کاروبار کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شادی بیاہ کے موقع پر عورتوں کا گانا، بجانا اور ناچنا تھرکنا حرام اور ناجائز ہے پھر اس کی فلم یا ویڈیو تیار کرنا اس حرمت کو مزید سنگین کر دیتا ہے۔ اسے پیشے کے طور پر اختیار کرنا درج ذیل آیت کے پیش نظر ناجائز اور قابل نفرت ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''بلا شبہ جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کو پسند کرتے ہیں ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے۔''[1]

ناچ گانے کی عکس بندی کرنا بے حیائی اور فحاشی کو فروغ دینا ہے، ایک مسلمان کے شایان شان نہیں کہ وہ اس قسم کا کاروبار کرے جو اللہ کی نافرمانی پر مبنی ہو۔ چنانچہ سعید بن ابی الحسن کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اس دوران ایک آدمی آیا اور عرض کرنے لگا: ''اے ابن عباس! ہاتھ کی فنکاری میرا ذریعہ معاش ہے اور اپنے ہاتھ سے تصویریں بنا کر فروخت کرتا ہوں۔'' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اسے جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ میں تمہیں اس کے متعلق ایک حدیث سناتا ہوں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے بھی کوئی تصویر بنائی تو اللہ تعالیٰ اسے اس وقت تک عذاب میں مبتلا رکھے گا، جب تک وہ شخص بنائی ہوئی تصویر میں روح نہ ڈال دے اور وہ کبھی اس میں جان نہیں ڈال سکے گا۔'' یہ حدیث سن کر اس شخص پر کپکپی طاری ہو گئی اور اس کا رنگ فق ہو گیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنی گفتگو جاری رکھتے ہوئے فرمایا: ''اگر تم تصویریں بنانا ہی چاہتے ہو تو ان درختوں کی اور ہر چیز کی جس میں روح نہیں، بنا سکتے ہو۔''[2]

اس حدیث کی بنا پر ہر وہ کاروبار ناجائز اور حرام ہے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی پر مبنی ہو۔ لہٰذا اس قسم کے کاروبار سے ایک مسلمان کو اجتناب کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النور: ۱۹۔

[2] صحیح البخاری: البیوع: ۲۲۲۵۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد4۔ صفحہ نمبر:261

محدث فتویٰ